12662 - حیض کے بعد غسل سے قبل ہی بیوی سے جماع کرنے سے توبہ کا طریقہ

سوال

میں نے مشیت زنی اور ماہواری کے بعد اور غسل سے پہلے جماع کے سارے جوابات پڑھے ہیں ، میں ان کے بارہ میں وضاحت چاہتا ہوں کہ کیا کوئی توبہ کا طریقہ پایا جاتا ہے مثلاً دعا وغیرہ تا کہ مرد یا عورت سے جو کچھ معصیت و نافرمانی کا ارتکاب ہوا ہے اس سے چھٹکارا پا سکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حائضہ عورت سے شرمگاہ میں جماع کرنا حرام ہے ، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں ، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو البقرة (222) -

جو کوئی بھی اس کا مرتکب ہو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اور اپنے اس گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہوئے اس سے توبہ کرے اور اس سے اس کے کفارہ میں ایک یا آدھا دینار بھی صدقہ کرنا چاہیے جیسا کہ اس کا ثبوت حدیث سے بھی ملتا ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو شخص بھی حائضہ عورت سے ہم بستری کر لے وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے) -

اسے امام احمد اور اصحاب السنن نے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے -

لہذا آپ ایک یا آدھا دینار جو بھی صدقہ کریں وہ کافی ہوگا ، کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ بیوی سے حیض کا خون ختم ہونے اور غسل کرنے سے قبل جماع کرے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تم ان کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک صاف نہ ہو جائیں البقرة (222) -

اللہ تعالیٰ نے حائضہ عورت سے جماع کی اس وقت تک اجازت نہیں دی جب تک کہ اس کا خون نہ رک جائے اور وہ

پاک صاف ہونے کے لیے غسل نہ کر لے ، جو بھی بیوی کے غسل سے قبل جماع کرے گا وہ گنہگار ہے اور اس پر کفارہ ہوگا ۔۔ اھ دیکھیں کتاب : فتاویٰ العلماء فی عشرة النساء ص (51) ۔

فتویٰ اللجنة الدائمہ - مستقل فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ

عورت اور مرد کے ارتکاب کردہ معصیت و گناہوں سے خلاصی اور چھٹکارا کے طریقہ کے لیے آپ سوال نمبر (14289) اور سوال نمبر (329) کے جوابات کا مراجعہ کریں ۔

اس لیے آپ پر ضروری ہے کہ آپ نے جو آیت میں موجود نہیں کی مخالفت کی اور اس کے حکم پر عمل نہیں کیا اس معصیت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان تو یہ تھا :

اور جب وہ عورتیں پاک صاف ہوجائیں تو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجازت دی ہے وہاں سے ان کے پاس آؤ البقرة (222) ۔

اور یہ توبہ اس طرح ہوگی کہ آپ اپنے کیے پر نادم ہوں اور آئندہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں ہوگا ، اور نیکیاں کثرت سے کریں اس لیے کہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں ، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .